سوال

(84) روزے کی حالت میں پسٹ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزے کی حالت میں پسٹ (Paste) کے ساتھ دانت برش کرنا کیسا ہے؟ بعض علما کہتے ہیں کہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو بہت پیاری ہے (پسند ہے) تو کیا روزے کی حالت میں مسواک برش کا استعمال ترک کردینا چاہیئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

روزے کی حالت میں پسٹ کے ساتھ دانت برش کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ امام شوکانی نے نیل الاوطار: ۱۲۲) میں ان لوگوں کی تردید کی ہے جو بحالتِ روزہ مسواک کے قائل نہیں۔ فرماتے ہیں:

'فإن السواك نوع من التطهر المشروع لاجل الرب سبحانه لان مخاطبة العظماء مع طهارة الافواه تعظيم لاشك فيه ولاجله شرع السواك وليس فى الخلوف تعظيم ولا إجلال'

''مسواک ا کی رضا کی خاطر طہارت وپاکیزگی کی مسنون نوع ہے، کیونکہ بڑوں کے ساتھ ہم کلام ہونے سے پہلے منہ صاف کرنے میں بلاشبہ ان کی تعظیم کا پہلو پایا جاتا ہے۔ اس لئے تو مسواک کو مشروع قرار دیا گیا ہے اور بو میں نہ کوئی تعظیم ہے اور نہ عزت واکرام۔''

بحث کے اختتام پر وہ رقم طراز ہیں: 'فالحق انه يستحب السواك للصائم اول النهار وآخره وهو مذهب جمهور الائمة'' حق بات یہ ہے کہ روزے دار کیلئے دن کے پہلے اور آخری حصہ میں مسواک کرنا مستحب ہے اور یہی جمہور ائمہ کا مسلک ہے۔''

روزہ دار کے منہ کی بو کے بارے میں وارد حدیث میں لفظ خلوف سے وہ طبعی ومعنوی بو مراد ہے جو کھانے پینے میں وقفہ پڑجانے کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے، اس کا تعلق عدمِ مسواک سے نہیں۔ ویسے بھی بعض روایات میں اس بو کے بارے میں قیامت کے دن کی تصریح ہے: اطيب عند الله يوم القيامة' نیل الاوطار: ۴/۲۲۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی](#)

کتاب الطہارۃ : صفحہ :129

محدث فتویٰ